شب قدر کی برکات

حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم
مہتمم: جامعہ اشرفیہ لاہور

شب قدر کی وجہ تسمیہ:..... قدر کے معنی عظمت وشرف کے ہیں اور اس رات کو لیلۃ القدر کہنے کی وجہ، اس رات کی عظمت و شرف ہے۔

حضرت ابوبکر وراق رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس رات کو لیلۃ القدر (شب قدر) اس وجہ سے کہا گیا ہے کہ جس آدمی کی اس سے پہلے اپنی بے عملی کے سبب کوئی قدر و قیمت نہ تھی، اس رات میں توبہ واستغفار اور عبادات کے ذریعے وہ بھی صاحب قدر وشرف بن جاتا ہے۔

قدر کے دوسرے معنی تقدیر وحکم کے بھی آتے ہیں، اس معنی کے اعتبار سے لیلۃ القدر کہنے کی وجہ یہ ہوگی کہ اس رات میں تمام مخلوقات کے لئے جو کچھ تقدیر ازلی میں لکھا ہے، اس کو جو حصہ اس سال رمضان سے اگلے رمضان تک پیش آنے والا ہے وہ ان فرشتوں کے حوالے کر دیا جاتا ہے جو کائنات کی تدبیر وتنفیذ امور کے لئے مامور ہیں۔

اور بعض حضرات نے جو لیلۃ مبارک سے نصف شعبان کی رات یعنی شب برأت مراد لی ہے تو وہ اس کی تطبیق اس طرح کرتے ہیں کہ ابتدائی فیصلے امور تقدیر کے اجمالی طور پر شب برأت میں ہو جاتے ہیں، پھر ان کی تفصیلات لیلۃ القدر (یعنی شب قدر جو رمضان میں آتی ہے) میں لکھی جاتی ہیں، اس کی تائید حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے ایک قول سے ہوتی ہے، اس میں فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سال بھر کے تقدیری امور کا فیصلہ تو شب برأت یعنی نصف شعبان کی رات میں کر لیتے ہیں، پھر شب قدر میں یہ فیصلے فرشتوں کے سپرد کر دیئے جاتے ہیں۔ (تفسیر مظہری)

اور یہ پہلے بھی لکھا جا چکا ہے کہ امور تقدیر کے فیصلے اس رات میں ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ اس سال میں جو امور تقدیر نافذ ہونے ہیں، وہ لوح محفوظ سے نقل کر کے فرشتوں کے حوالے کر دیئے جاتے ہیں اور اصل نوشتۂ تقدیر ازل میں

لکھا جا چکا ہے۔(معارف القرآن ج ۸ رص ۷۹۲)

امت محمدیہ ؐ پر شب قدر کا انعام:......رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن بنی اسرائیل کے ایک شخص کا ذکر فرمایا کہ وہ ایک ہزار ماہ تک اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرتا رہا، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ ہماری عمریں تو اس کے مقابلے میں بہت کم ہیں، اس پر اللہ تعالیٰ نے شب قدر عطا فرمائی جو ایک ہزار مہینوں سے افضل ہے۔ مفسرین نے سورۃ القدر کے نازل ہونے کے موقع کی تفصیل بتاتے ہوئے یہ بھی لکھا ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے سامنے حضرت ایوب، حضرت زکریا، حضرت یوشع اور حضرت حزقیل علیہم السلام، ان چار حضرات انبیاء کا ذکر فرماتے ہوئے بتایا کہ یہ لوگ اسی سال اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مصروف رہے اور ایک لمحہ بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں نہیں گزرا، اس پر صحابہ کرام ؓ کو رشک آیا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے شب قدر کا عظیم موقعہ عطا فرمایا اور اس کے بارے میں ایک پوری سورۃ نازل فرمائی جس کا نام بھی سورۃ القدر ہے اور یہ سورۃ قرآن حکیم کے آخری پارے میں موجود ہے۔

شب قدر کی چار برکتیں:......اس سورۃ میں اللہ رب العزت نے شب قدر کی چار برکتیں ذکر فرمائی ہیں۔ اس رات کی پہلی برکت تو یہ ہے کہ ﴿انا انزلنٰه فی لیلة القدر﴾ یعنی بے شک ہم نے قرآن مجید کو شب قدر میں نازل فرمایا۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ شب قدر میں قرآن مجید لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر اترا اور پھر موقع بہ موقع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوتا رہا۔

دوسری برکت شب قدر کی یہ بیان فرمائی: ﴿لیلة القدر خیر من الف شهر﴾ یعنی شب قدر ہزار مہینوں سے بھی زیادہ بہتر ہے، ہزار مہینوں کو اگر سالوں میں تبدیل کیا جائے تو یہ تراسی (83) سال چار ماہ بنتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے یہاں یہ نہیں فرمایا کہ یہ رات ہزار مہینوں کے برابر ہے، بلکہ فرمایا: ﴿خیر من الف شهر﴾ ہزار مہینوں سے بھی زیادہ بہتر ہے، اب وہ کتنی زیادہ بہتر ہے، یہ اللہ تعالیٰ کو ہی علم ہے۔

مفسرین نے یہاں ایک اور بات کی طرف بھی توجہ دلائی جس سے اس رات کی برکتوں کی وسعت کا علم ہوتا ہے۔ لکھتے ہیں کہ لغت عرب میں گنتی کے لئے ''الف'' سے زیادہ آگے کوئی لغت نہیں ہے، جیسے آج کل گنتی میں ملین اور بلین آخری عدد سمجھے جاتے ہیں، اسی طرح عربی میں آخری لفظ شمار کرنے کے لئے الف ہے، لہٰذا ''خیر من الف شهر'' کا مطلب یہ ہوا ہے کہ انسانوں کے نزدیک گنتی کا جو آخری عدد ہے، شب قدر کی برکتیں، اس سے بھی زیادہ ہیں۔ غور فرمائیں امت محمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اللہ جل جلالہ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ اتنا بابرکت موقع عطا فرمایا۔

تیسری برکت شب قدر کی یہ بیان فرمائی: ﴿تنزل الملٰئكة والروح فيها باذن ربهم من كل امر سلٰم﴾ کہ فرشتے اور روح القدس یعنی جبرائیل علیہ السلام اپنے پروردگار کے حکم سے ہر امر خیر لے کر زمین پر اترتے

ہیں اور یہ رات سراپا سلامتی ہے۔

شب قدر کی فضیلت و برکت کا چوتھا پہلو یہ ارشاد فرمایا: ﴿هی حتی مطلع الفجر﴾ یعنی وہ شب، فجر کے طلوع تک رہتی ہے، معلوم ہوا کہ شب قدر کی تمام فضیلت و برکات ساری رات رہتی ہیں، رات کا کوئی خاص وقت مقرر نہیں کیا گیا، لہٰذا ساری رات عبادت میں گزارنی چاہئے اور اگر ساری رات عبادت کی ہمت نہ ہو رہی ہو اور یہ سوچ کر رات کے آخری حصہ میں عبادت کرلیں گے، سوگئے اور پھر ساری رات عبادت کے بغیر گزر گئی تو بہت محرومی ہوگی، اس لئے اگر ساری رات عبادت نہ ہوسکے تو رات کے ابتدائی حصہ کی برکات سمیٹنے کا موقعہ ہاتھ سے نہ جانا چاہئے، پس جس قدر وقت ملے، بندہ شب قدر میں عبادت کو غنیمت جانے، ان ہی عظمتوں کی بناء پر اس رات کا نام شب قدر رکھا گیا کہ یہ رات واقعی بڑی قدر و منزلت اور عظمت والی ہے۔

شب قدر، رمضان کے آخری عشرے میں:...... رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شب قدر کے لئے کسی ایک خاص تاریخ کی رات متعین نہیں فرمائی، البتہ یہ خوب وضاحت فرمائی کہ شب قدر رمضان المبارک کے آخری عشرے یعنی آخری دس دنوں کی طاق راتوں میں ہوتی ہے۔ صحیح بخاری میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم منقول ہے، فرمایا کہ شب قدر کو رمضان المبارک کی آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو، یعنی ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ ویں شب، گویا کہ ان پانچ راتوں ہی میں سے کسی ایک میں شب قدر ہوتی ہے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ شب قدر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہوتی ہے، یا بعد میں بھی ہوتی ہے؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شب قدر قیامت تک آتی رہے گی، بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے خصوصاً حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ۲۷ شب کا قول اختیار کیا ہے۔

ایک اشکال اور اس کی وضاحت:...... بسا اوقات یہ خیال ذہن میں آتا ہے کہ چاند مختلف ممالک میں مختلف ایام میں نظر آتا ہے تو پھر شب قدر کیسے متعین ہوگی اور پھر یہ بھی خیال آتا ہے کہ ہمارے ہاں جس وقت رات ہوتی ہے، بعض ممالک میں اس وقت دن ہوتا ہے، پھر شب قدر کی لمحات کو کیسے مخصوص کیا جاسکتا ہے؟ تو اس کے بارے میں یہ بات ذہن میں رہنی چاہئے کہ جس طرح عید الفطر کے دن کی بھی برکتیں ہیں، اب یہ عید کا دن مختلف ممالک میں مختلف ہوتا ہے، ہم جب یہاں عید الفطر کے دن کی برکات سمیٹ رہے ہوتے ہیں، بہت سے ممالک میں رات ہوتی ہے، لیکن جب ان ممالک میں عید کا دن ہوگا، وہاں بھی اللہ رب العزت عید کی برکات عطا فرماتے ہیں، بالکل اس طرح شب قدر کی برکات بھی اللہ رب العزت ہر مسلمان کو جہاں بھی وہ ہو، ضرور عطا فرمائیں گے، اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کے فضل و کرم کے وسیع ہونے کے پیش نظر دل میں وسوسے نہیں آنے چاہئیں، انسان کی سوچ بہت محدود ہے، اللہ تعالیٰ کی رحمت لامحدود ہے۔

شب قدر کے اعمال:......اب یہ بات کہ اس رات میں ہمیں کیا کرنا چاہئے، یہی سوال ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا، اگر مجھے شب قدر کا پتہ چل جائے تو میں اس کیا پڑھوں......؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، یہ پڑھا کر'' اللهم إنك عفو تحب العفو فاعف عني ''یعنی'' اے اللہ! بے شک آپ معاف کرنے والے ہیں، معاف کرنے کو پسند کرتے ہیں، پس مجھے معاف کر دیجئے۔''

یہ ایک مختصر اور بڑی اہم دعا ہے اور چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دعا کی تعلیم دی ہے، اس لئے اس رات کے لئے یہ مسنون دعا ہے، اس کے علاوہ شب قدر میں مختلف انداز میں عبادت کی جاسکتی ہے کیونکہ ایک ہی طرح کی عبادت جاری رکھی جائے تو پھر تجربہ یہ ہے کہ بشری تقاضوں کی وجہ سے نیند آنے لگتی ہے یا اکتاہٹ ہونے لگتی ہے، اس لئے کچھ دیر نوافل پڑھ لئے جائیں، کچھ دیر قرآن حکیم کی تلاوت کر لی جائے اور کچھ لمحے درود شریف، مناجات اور تسبیحات وغیرہ پڑھ لی جائیں اور پھر خوب دعائیں کی جائیں، اپنے گناہوں کی معافی مانگی جائے، اپنے لئے عزیز و اقارب کے لئے اور اپنے ملک کے لئے اور پوری امت کے لئے دعائیں کیجئے اور پوری کوشش ہو کہ شب قدر کے قیمتی لمحات سے کوئی محروم نہ رہے، اس لئے کہ ابن ماجہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:'' رمضان المبارک کا مہینہ تمہارے پاس آیا ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو اس سے محروم رہا، وہ ساری خیر سے محروم رہا اور محروم کے سوا کوئی اس خیر سے محروم نہیں ہوتا''۔ اللہ رب العزت ہم سب کو شب قدر کی برکتیں نصیب فرمائے اور ہماری دعاؤں کو قبول فرمائے، خصوصاً یہ دعا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائی: اللهم انك عفو تحب العفو فاعف عنی یعنی اے اللہ! بے شک آپ معاف کرنے والے ہیں، معاف کرنے کو پسند کرتے ہیں، پس مجھے معاف فرما دیجئے۔''

☆......☆......☆

صراط مستقیم کورس

دروس اربعین

اکابر کی مستند کتب سے مرتب شدہ عام فہم اصلاحی کورس

مرتب: حضرت مولانا محمد عطاء المنعم صاحب مدظلہ، فاضل جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی

خواتین و حضرات اور اسکولز و کالجز کے طلباء طالبات کیلئے

عظیم خوشخبری

صراط مستقیم کورس کا اہتمام کیا گیا ہے حسب سابق موسم گرما کی تعطیلات کو قیمتی بنائیں نیز جو اہل مدارس و مساجد اور اسکولز و کالجز کے ذمہ دار حضرات اپنے طور پر کورس کرانا چاہیں تو حسب سابق اس سال بھی انہیں رعایتی قیمت پر کتب فراہم کی جائیں گی اور فی الفور رابطہ کریں۔

نماز، زکوۃ، روزہ، قربانی اور عیدین

۴۰۰ چارسو اہم مسائل

حضرت مفتی محمد ابراہیم صاحب صادق آبادی مدظلہ

علماء و طلباء کیلئے تقاریر کا نایاب تحفہ

منتخب خطبات

خطبات کی دنیا کا شہکار

مرتب: حضرت مولانا ابو معاویہ قاری محمد صدیق صاحب مدظلہ، فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبۃ الامۃ نہر کنارہ روڈ رحیم یار خان موبائل نمبر 0321 / 0303-2647131